ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:06

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

خلاصہ پارہ 06
مع درسِ حدیث

پیشکش
علامہ ابوالنّوراشدعلی عطاری مدنی

پیشکش:ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ،انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُستَطرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب	:	خلاصہ پارہ 06 مع درسِ حدیث
مرتب	:	علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی
صفحات	:	31
اشاعت اوّل	:	مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)
پیشکش	:	ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں چھٹے پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح کے
بعد صرف 10 منٹ میں بیان کرسکتے ہیں
اس کے بعد دو احادیثِ قدسیہ ہیں اور ایک حدیثِ نبوی ہے
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں
ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:06

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل الله

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیا ہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

اسلام برائی کی تشہیر کو پسند نہیں فرماتا‘ مگر مظلوم کو دادرسی کیلئے ظالم کیخلاف آواز بلند کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

آیت:150 میں بتایا کہ جو لوگ ایمان لانے میں اللہ اور اُس کے رسولوں کے درمیان فرق کریں یا بعض رسولوں پر ایمان لائیں اور بعض کا انکار کریں یا ایمان اور کفر کے مابین کوئی درمیانی راستہ تلاش کریں‘ یہ سب لوگ پکے کافر ہیں۔ مومن صرف وہی ہیں جو اللہ پر ایمان لائیں اور بلا تفریق اُس کے سارے رسولوں پر بھی ایمان لائیں۔

آیت:153 تا161 میں یہود کی بہت سی جہالتوں‘ سرکشیوں‘ ہٹ

دھرمیوں اور فرمائشی مطالبات کا ذکر ہے۔ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے مطالبہ کیا کہ ہم پر آسمان سے کتاب نازل کریں' اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ موسیٰ علیہ السلام سے اس سے بھی بڑے مطالبات کر چکے ہیں' پھر اللہ تعالیٰ نے اُن کی عہد شکنی اور کفر کی وجوہ کو بیان کیا کہ

(1) اُنہوں نے آیاتِ الٰہی اور معجزاتِ انبیاء سے انکار کیا
(2) انبیاء کرام کو ناحق قتل کیا (3) حضرت مریم پر بہتان باندھا
(4) عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کا دعویٰ کیا
(5) ہٹ دھرمی سے یہ کہا کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں۔

آیت نمبر: 163 تا 173 میں بتایا کہ وحیٔ ربّانی اور نبوّت کا سارا سلسلہ آپس میں مربوط ہے۔ حضرت نوح اور اُن کے بعد کے انبیاء کرام علیہم السلام اور حضرت ابراہیم تا حضرت عیسیٰ مُتعدد انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر فرمایا۔

مزید فرمایا کہ کچھ رسولوں کے نام اور حالات ہم نے آپ پر بیان کئے اور ایسے بھی رسول ہیں' جن کے واقعات قرآن میں بیان نہیں ہوئے'

جن کے نام قرآن وحدیث میں بیان ہوئے 'اُن پر نام بہ نام ایمان لانا فرض ہے اور جن کے نام اور حالات بیان نہیں ہوئے 'اُن پر اجمالی طور پر ایمان لانا فرض ہے۔

آیت:174 میں فرمایا: اے لوگو! تمہارے پاس اللہ کی طرف سے قَوِی دلیل آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف واضح نور نازل کیا ہے 'برہان (قوی دلیل) سے مراد "سیّدنا محمد رسول اللہ ﷺ" کی ذاتِ گرامی ہے۔سیدنا محمد ﷺ اور قرآن مجید سے مکمل وابستگی اختیار کرنے پر ہی صراطِ مستقیم پر ثابت قدم رہنے کا انحصار ہے۔

المائدہ: سورۃ المائدہ میں فرمایا کہ:

احرام کی حالت میں شِکار حلال نہیں ہے۔

اللہ کی نشانیوں اور حُرمت والے (چار) مہینوں کی بے حُرمتی نہ کرو'

مسلمانوں کو نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرنے اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کرنے کا حکم ہوا ہے

آیت 3 میں مُحرماتِ قطعیہ کا بیان ہے 'جو یہ ہیں:

(1) وہ حلال جانور جو طبعی موت مر گیا ہو اور ذبح نہ کیا جاسکا ہو 'یعنی

مُردار

(2) ذِبح کے وقت بہنے والا خون

(3) خنزیر کا گوشت

(4) جس جانور پر ذِبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو

(5 تا 10) وہ حلال جانور جو گلا گھونٹنے یا چوٹ لگنے سے مر جائے یا جو بلندی سے گر کر مر گیا ہو یا دوسرے جانور نے سینگوں کی چوٹ سے مار دیا ہو یا درندوں نے کھایا ہو یا بتوں کے لیے ذِبح کیا گیا ہو

(11) اور فال کے تیروں سے قسمت کا حال معلوم کرنا۔

اِسی آیتِ مبارکہ میں مسلمانوں کیلئے ایک اِعزازی اعلان ہوا کہ:

"آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور تمہارے لئے اسلام کو (بطور دین) پسند کر لیا ہے"۔

اسی آیت میں بتایا کہ حالتِ اضطرار میں بقائے جان کے لئے بقدرِ ضرورت حرام چیز کا کھانا جائز ہے۔

آیت:6 میں وضو کے چار فرائض بیان ہوئے، یعنی

(1) پورے چہرے کو دھونا

(2) کہنیوں سمیت ہاتھوں کا دھونا
(3) سر کا مسح
(4) ٹخنوں سمیت پاؤں کا دھونا۔

اِس کے بعد مریض' مسافر' بے وضو اور جُنبی (جس پر غسل واجب ہو) کیلئے ضرورت کے وقت تیمم کی اجازت کا بیان ہے۔

آیت:17 میں اللہ تعالیٰ نے مسیح ابن مریم کو "اِلٰہ" قرار دینے والوں کو کافر کہا ہے اور فرمایا کہ (بفرضِ محال) اللہ مسیح ابن مریم اور اُن کی ماں کو ہلاک کرنا چاہے' تو ساری زمین والے مل کر بھی اُن کو بچا نہیں سکتے۔

پھر یہود و نصاریٰ کی اِس خوش فہمی اور زَعمِ باطل کا رَد فرمایا کہ وہ اللہ کے بیٹے اور اُس کے محبوب ہیں' فرمایا کہ تم بھی منجملہ انسانوں میں سے ہو۔

اہلِ کتاب کو مخاطب کر کے فرمایا کہ انبیاء کی بعثت کے بعد اِنقطاعِ نبوّت کا دور آیا اور پھر ہم نے اپنے رسولِ عظیم کو مبعوث فرمایا تا کہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی بشیر و نذیر نہیں آیا' سو اب تمہارے

پاس اللہ کی رحمت کی بشارت دینے والے اور اُس کے عذاب سے ڈرانے والے آخری رسول (محمد رسول اللہ ﷺ) آ چکے۔

آیت: 27 تا 31 میں آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا واقعہ بیان ہوا کہ دونوں نے اللہ کی بارگاہ میں قربانی پیش کی'ایک کی قربانی قبول ہوگئی اور دوسرے کی رَد ہوگئی۔ اُس زمانے کی شریعتوں میں قربانی کی قبولیت کی علامت یہ تھی کہ آسمان سے آگ آتی اور اُسے جلاڈالتی۔ قابیل،جس کی قربانی رَد ہو گئی'اُس نے غصے میں اپنے بھائی ہابیل کو قتل کر دیا' پھر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس شخص نے جان کے بدلے کے بغیر (یعنی حقِ قصاص کے بغیر) یازمین میں فساد کے (جرم کے) بغیر کسی انسانی جان کو قتل کیا 'تو گویا اُس نے تمام انسانوں کو قتل کیا اور جس نے (کسی بے قصور) شخص کی جان کو بچا دیا تو گویا اُس نے تمام انسانوں کو بچالیا"۔

آیت 35 میں اہلِ ایمان کو تقویٰ اختیار کرنے اور اللہ کی بارگاہ میں (نجات کا) وسیلہ تلاش کرنے کا حکم دیا۔

آیت: 36 میں فرمایا کہ کوئی شخص ساری روئے زمین کا مالک ہو جائے

اور اتنی ہی دولت اُسے اور مل جائے' اور وہ یہ سب کچھ اپنی جان کے فدیے کے طور پر دے دے' تو پھر بھی قیامت کے دن کافر کی نجات ممکن نہیں۔

آیت:38 میں چوری کرنے والے مرد اور عورت کیلئے ہاتھ کاٹنے کی سزا کا حکم ہے ' یہ اُن کے کئے کی سزا ہے اور اللہ کی طرف سے دوسرے لوگوں کے لئے درسِ عبرت ہے۔اِس کے بعد اگر وہ توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کے لئے آمادہ ہوجائیں تو اللہ اُنہیں معاف فرمانے والا ہے۔

آیت :40 میں زمینوں اور آسمانوں کی بادشاہی اور عذاب دینے اور معاف کرنے کی قدرت رب العالمین کا خاصہ بیان فرمائی ہے۔اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو فرمایا کہ اگر وہ آپ کے پاس کوئی مقدمہ لے کر آئیں تو آپ کو اختیار ہے کہ آپ فیصلہ کریں یا نہ کریں' لیکن اگر آپ کو فیصلہ کرنا ہو تو وہی فیصلہ کریں' جو انصاف پر مبنی ہو۔

اِس کے بعد آیت :44 تا 47 میں بالترتیب فرمایا کہ جو اللہ تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے اَحکام کے موافق فیصلہ نہ کریں' وہ کافر ہیں' ظالم ہیں

اور فاسق ہیں۔

آیت:45 میں قانونِ قصاص کو بیان کیا کہ جان کا بدلہ جان' آنکھ کا بدلہ آنکھ 'ناک کا بدلہ ناک 'کان کا بدلہ کان' دانت کا بدلہ دانت اور اِسی طرح زخموں کا بھی قصاص ہے اور جو خوشدلی سے قصاص دے دے (اور اپنے جرم پر صدقِ دل سے توبہ بھی کرے) تو یہ اُس کے گناہ کا کفارہ ہے۔

آیت:49-50 میں بتایا کہ اللہ نے ہر اُمّت کے لئے ایک شریعت اور واضح راہِ عمل مُقرر کی ہے' اگر اللہ کی مشیّت ہوتی تو سب کو ایک اُمتِ اِجابت بنا دیتا'لیکن اُس نے اپنے بندوں کو اختیار دیا ہے کہ وہ حق یا باطل جس راہِ عمل کو چاہیں اختیار کریں اور اِسی میں نیک وبَد کی آزمائش ہے ۔آیت :51 میں بتایا کہ یہود ونصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ' مسلمانوں کے مقابلے میں وہ ایک دوسرے کے حامی اور دوست ہیں' لہٰذا جو اُن کی دوستی اختیار کرے گا' وہ اُنہی میں سے ہو گا۔

آیت:57 میں بتایا کہ اہلِ کتاب میں سے دین کو مذاق بنانے والوں اور کافروں کو دوست نہ بنانا۔

آیت نمبر:60 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بدترین سزا اُن لوگوں کی ہے ،جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی،اُن پر غَضب فرمایا،اُنہوں نے شیطان کی عبادت کی اور اُن میں سے بعض کی صورتوں کو مَسخ کر کے بندر اور خنزیر بنا دیا۔

آیت:73 سے 80 تک نصاریٰ کے عقیدے کی خرابیوں کو بیان کیا کہ وہ تثلیث کے قائل ہیں؛ حالانکہ اللہ تعالیٰ کی ذات وحدہٗ لاشریک ہے ۔ مسیح ابن مریم، اسی طرح ایک رسول ہیں، جس طرح ان سے پہلے رسول گزر چکے اور ان کی ماں صدیقہ ہیں۔

خلاصہ دَر خلاصہ

اسلام برائی کی تشہیر کو پسند نہیں فرماتا‘مگر مظلوم کو دادرسی کیلئے ظالم کیخلاف آواز بلند کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

یہود کے کرتوت:

(1)اُنہوں نے آیاتِ الٰہی اور معجزاتِ انبیاء سے انکار کیا

(2)انبیاء کرام کو ناحق قتل کیا

(3)حضرت مریم پر بہتان باندھا

(4)عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کا دعویٰ کیا

(5)ہٹ دھرمی سے یہ کہا کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں۔

جن رسولوں کے نام قرآن وحدیث میں بیان ہوئے‘اُن پر نام بہ نام ایمان لانا فرض ہے اور جن کے نام اور حالات بیان نہیں ہوئے ‘ اُن پر اجمالی طور پر ایمان لانا فرض ہے۔

احرام کی حالت میں شِکار حلال نہیں ہے۔

مسلمانوں کو نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرنے اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کرنے کا حکم ہوا ہے

11 مُحرماتِ قطعیہ:

(1) وہ حلال جانور جو طبعی موت مر گیا ہو اور ذبح نہ کیا جاسکا ہو، یعنی مُردار (2) ذِبح کے وقت بہنے والا خون (3) خنزیر کا گوشت (4) جس جانور پر ذِبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو (5 تا 10) وہ حلال جانور جو گلا گھونٹنے یا چوٹ لگنے سے مر جائے یا جو بلندی سے گر کر مر گیا ہو یا دوسرے جانور نے سینگوں کی چوٹ سے مار دیا ہو یا درندوں نے کھایا ہو یا بتوں کے لیے ذِبح کیا گیا ہو (11) اور فال کے تیروں سے قسمت کا حال معلوم کرنا۔

اللہ ربّ العزّت نے دین اسلام کو ہمارے لیے بطور دین پسند فرمایا ہے"۔

حالتِ اضطرار میں بقائے جان کے لئے بقدرِ ضرورت حرام چیز کا کھانا جائز ہے۔

وضو کے چار فرائض: (1) پورے چہرے کو دھونا (2) کہنیوں سمیت ہاتھوں کا دھونا (3) سر کا مسح (4) ٹخنوں سمیت پاؤں کا دھونا۔

مریض، مسافر، بے وضو اور جُنبی (جس پر غسل واجب ہو) کیلئے ضرورت کے وقت تیمم کی اجازت کا بیان ہے۔

مسیح ابن مریم کو "اِلٰہ" قرار دینے والے کافر ہیں

رسول اللہ ﷺ تمام عالَم پر حجت ہیں، ایمان لانے کے معاملے میں

جس شخص نے جان کے بدلے کے بغیر (یعنی حقِ قصاص کے بغیر) یا زمین میں فساد کے (جرم کے) بغیر کسی انسانی جان کو قتل کیا' تو گویا اُس نے تمام انسانوں کو قتل کیا اور جس نے (کسی بے قصور) شخص کی جان کو بچادیا تو گویا اُس نے تمام انسانوں کو بچالیا"۔

چوری کرنے والے مرد اور عورت کیلئے ہاتھ کاٹنے کی سزا کا حکم ہے

جو اللہ تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے اَحکام کے موافق فیصلہ نہ کریں' وہ کافر ہیں' ظالم ہیں اور فاسق ہیں۔

قانونِ قصاص : جان کا بدلہ جان' آنکھ کا بدلہ آنکھ' ناک کا بدلہ ناک' کان کا بدلہ کان' دانت کا بدلہ دانت اور اِسی طرح زخموں کا بھی قصاص ہے اور جو خوشدلی سے قصاص دے دے (اور اپنے جرم پر صدقِ دل سے توبہ بھی کرے) تو یہ اُس کے گناہ کا کفارہ ہے۔

یہود و نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ' مسلمانوں کے مقابلے میں وہ ایک دوسرے کے حامی اور دوست ہیں' لہٰذا جو اُن کی دوستی اختیار کرے گا' وہ

اُنہی میں سے ہو گا۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی:11:طالبِ دُنیا کی حیثیت

يقول اللّٰہ تعالی: "يا أيّها النّاس! إنّما الدّنيا دار لمن لا دار له، ومال لمن لا مال له، ولها يجمع من لا عقل له، وبها يفرح من لا فهم له، وعليها يحرص من لا توكّل له، ويطلب شهواتها من لا معرفة له؛ فمن أراد نعمة زائلة، وحياة منقطعة، فقد ظلم نفسه وعصا ربّه، ونسى الآخرة وغرّته دنياه، وأراد ظاهر الإثم وباطن هذا. إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِما كانُوا يَقْتَرِفُونَ. [سورة الأنعام: ١٢٠] يا بن آدم! راعوني وتاجروني، وعاملوني وأسفلوني في ربحكم."

عندي ما لا عين رأت، ولا أذن سمعت، ولا خطر على قلب بشر، ولا تنفد خزائني ولا تنقص، وأنا الوهّاب الكريم "."."

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "**اے لوگو!** دُنیا تو صرف اس کا

گھر ہے جس کا کوئی گھر نہیں۔ اس کا مال ہے جس کا کوئی مال نہیں۔ اسے وہی جمع کرتا ہے جسے کچھ عقل نہیں۔ اس پر وہی خوش ہوتا ہے جسے کچھ سمجھ بوجھ نہیں۔ اس کی حرص صرف اسے ہی ہے جس کے پاس توکل نہیں۔ اس کی لذات وہی تلاش کرتا ہے جو اس کی حقیقت سے ناواقف ہے۔ جس نے فنا ہو جانے والی نعمت اور ختم ہو جانے والی زندگی کا ارادہ کیا تحقیق اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کی، وہ آخرت کو بھول گیا، دُنیا نے اسے دھوکے میں ڈال دیا اور اس نے گناہ کے ظاہر و باطن کا ارادہ کیا۔

(اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے:)

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَیُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ(۱۲۰) (پ۸، الانعام: ۱۲۰) ترجمۂ کنزالایمان: وہ جو گناہ کماتے ہیں عنقریب اپنی کمائی کی سزا پائیں گے۔

اے ابن آدم! میر الحاظ، میرے ساتھ تجارت اور میرے ساتھ لین دین کرو اور مجھ سے بطورِ منافعہ وہ چیز لے لو جسے نہ تو کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دِل پر اس کا خیال گزرا۔ میرے خزانے نہ تو کبھی ختم ہوں گے اور نہ ہی کم اور میں بڑا کریم وجواد ہوں۔

حدیث قدسی 12: عُلَما کی صحبت اختیار کرو

يقول اللّٰہ تعالى: "يا بن آدم اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ، وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ [سورة البقرة: ٤٠] كما لا تهتدي السّبيل إلّا بدليل، كذلك لا طريق إلى الجنّة إلّا بعمل. وكما لا يجمع المال إلّا بنصب، كذلك لا تدخلون الجنّة إلّا بالصّبر على عبادتي. فتقرّبوا إلى اللّٰہ بالنّوافل، واطلبوا رضائي برضا المساكين عنكم، وارغبوا إلى رحمتي بمجالس العلماء، فإن رحمتي لا تفارقهم طرفة عين. قال اللّٰہ تعالى: يا

موسی، اسمع ما أقول، فالحقّ أنّه من تكبّر على مسكين حشرته يوم القيامة على صورة الذّرّ، ومن تواضع له رفعته في الدّنيا والآخرة، ومن تعرّض لهتك سرّ مسكين حشرته يوم القيامة غير مستور سرّه، ومن أهان فقيرا فقد بارزني بالمحاربة، ومن يؤمن بي صافحته الملائكة في الدّنيا والآخرة"

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "**اے ابن آدم!**

اُذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِیْۤ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَ اِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ(۴۰) (پ۱، البقرۃ:۴۰)

ترجمۂ کنزالایمان: یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور میرا عہد پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور خاص میرا ہی ڈر رکھو۔

☆...جیسے تم کسی راہنما کے بغیر راستہ تلاش نہیں کر سکتے ایسے ہی (نیک) عمل کے بغیر جنت کی طرف کوئی راستہ نہیں۔

☆...جیسے تدبیر کے بغیر مال جمع نہیں کیا جاسکتا ایسے ہی

میری عبادت پر صبر کے بغیر تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے۔
لٰہذا نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرو۔ مساکین کی رضا کے ذریعے میری رضا تلاش کرو۔ عُلما کی صحبت اختیار کرکے میری رحمت کی طرف رغبت اختیار کرو کیونکہ عُلما سے میری رحمت پلک جھپکنے کی مقدار بھی جدا نہیں ہوتی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: **اے موسیٰ**(عَلَیْہِ السَّلَام)! جو میں کہہ رہا ہوں اسے توجہ سے سنو! یہ حق ہے کہ جس نے مسکین پر بڑائی جتائی بروزِ قیامت میں اسے چیونٹی کی صورت میں اٹھاؤں گا، جس نے اس کے سامنے عاجزی وانکساری کا اظہار کیا میں دُنیا و آخرت میں اسے بلندی عطا فرماؤں گا، جس نے مسکین کے راز کی پردہ دری کی بروزِ قیامت میں اسے اس حال میں اٹھاؤں گا کہ اس کا راز پوشیدہ نہ ہوگا، جس نے کسی فقیر کی اہانت کی تو اس نے مجھ سے اعلان جنگ کیا اور جو مجھ پر ایمان لائے گا فرشتے دُنیا و آخرت میں

اس سے مصافحہ کریں گے۔“

درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حدیث:٦

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ مَنْ کُنَّ فِیْهِ کَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ کَانَتْ فِیْهِ خَصْلَةٌ مِّنْهُنَّ کَانَتْ فِیْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰی یَدَعَهَا اِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

[1] (بخاری، ج۱، باب علامۃ المنافق، ص۱۰)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک حضور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص میں یہ چار باتیں ہوں گی وہ خالص مُنافِق ہے اور جس شخص میں ان چار باتوں میں سے ایک بات ہو گی اس میں نِفاق کی ایک خصلت ہو گی یہاں تک کہ وہ اس کو چھوڑ دے۔ {۱} جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے {۲}

جب بات کرے تو جھوٹ بولے {۳} اور جب کسی سے کوئی عہد کرے تو عہد شِکنی کرے {۴} اور جب جھگڑا کرے تو بدزبانی کرے۔

شرحِ حدیث: منافق کی دو قسمیں ہیں: {۱} منافقِ اِعتِقادی {۲} منافقِ عملی۔

منافقِ اِعتِقادی وہ ہے کہ زبان سے تو اسلام کا اِظہار کرتا ہو مگر اپنے دل میں کفر چھپائے ہوئے ہو جیسے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں عبداللہ بن اُبی وغیرہ منافقوں کی ایک جماعت تھی کہ یہ لوگ بظاہر کلمہ پڑھتے تھے، روزہ و نماز اور حج و زکوۃ کے بھی پابند تھے مگر دل سے اسلام کے منکر تھے۔ یہ وہ لوگ تھے جن کے ایمان و عقیدہ میں ہی نفاق تھا۔ منافق اعتقادی کافر ہے بلکہ کافر سے بھی بدتر ہے۔ قرآن کریم کا فرمان ہے کہ

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ [1]
یعنی منافق اعتقادی کو جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ڈال دیا جائے گا۔

منافق عملی وہ ہے کہ جس کے ایمان و عقائد میں کوئی خرابی و نفاق نہیں ہوتا بلکہ وہ ظاہر و باطن میں مسلمان ہوتا ہے لیکن اس کے بعض اعمال اور خصلتیں منافقوں سے ملتی جلتی ہیں۔

اس حدیث میں جس منافق کی چار خصلتوں کا ذکر ہے اس منافق سے مُراد منافق عملی ہے اور چاروں منافقانہ خصلتوں سے مُراد منافقانہ اعمال و کردار ہیں اور وہ چاروں خصلتیں یہ ہیں: {۱} جب اس کو کوئی امانت سونپی جائے تو اس میں خیانت کرے {۲} جب بات کرے تو جھوٹ بولے {۳} جب کسی سے کوئی عہد کرے تو دغا کرے {۴} جب کسی سے

کسی معاملہ میں جھگڑے تو گالی دے۔

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

Become A Writer
HADI
Research Institute

رمضان الکریم

10 روزہ

دنیائے اسلام کا منفرد اعتکاف

الاعتکاف العلمی

عشرہ اخیرہ

الحمد للہ ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل کے تحت گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی 10 روزہ علمی اعتکاف ہو رہا ہے۔

الاعتکاف العلمی کے اہم اہداف

- تفسیر کی اہم کتاب کی تحقیق وتخریج مع مکمل ٹریننگ
- کتاب کی ان شاء اللہ اشاعت
- ایک اہم فقہی انسائیکلوپیڈیا کا اشاریہ کی ترتیب
- فن اشاریہ سازی کی مکمل ٹریننگ
- کمپیوٹر میں مقالہ وکتاب لکھنے کی لازمی ٹریننگ
- تحقیق کی منتظر کتابوں کا تعارف
- فن تحقیق وتخریج کی اہم نشستیں ہوں گی
- قرآن کریم کا موضوعاتی مطالعہ
- فن تخریج حدیث
- فن تخلیق موضوع/عنوان سازی
- فن حاشیہ نگاری واشاریہ سازی
- مصادرِ علومِ اسلامیہ

اور اس کے علاوہ بہت ساری اہم تربیتی نشستیں شامل رہیں گی ان شاء اللہ

رجسٹریشن کی آخری تاریخ 19 واں روزہ

اعتکاف میں سحری وافطاری ان شاء اللہ ادارے کی طرف سے

زیرِ نگرانی وتربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

شرائط

- لیپ ٹاپ لانا لازمی ہے۔
- درسِ نظامی مکمل ہو یا جاری ہو۔
- کم از کم لغت دیکھ کر عربی کا اردو ترجمہ کر سکتے ہوں۔
- جو احباب اعتکاف نہیں کر سکتے لیکن سیکھنے کے لیے آنا چاہیں تو وہ بھی رابطہ کر سکتے ہیں

اعتکاف یا صرف نشستوں میں شرکت کے خواہشمند "اعتکاف" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094

جامع مسجد فاروقِ اعظم شاہجہانی نشتر بستی، پی آئی بی کالونی، کراچی نزد مکتبہ غوثیہ

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا
نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل
دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔
شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ
شرکاء کو اختتام پر ان شاءاللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،
5- سنن النسائي،،6-موطأمالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8-مسند أحمد،
9سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیھقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،
12 صحیح ابن حبان،،13-مستدرک الحاکم،،14-الأحادیث المختارۃ

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
https://wa.me/923208324094

Become A Writer
HADI
Research Institute

30 روزہ انتہائی علمی و فکری

ایم فل، پی ایچ ڈی اسکالرز اور علوم قرآنیہ پر مضامین و مقالات لکھنے کے شائقین کے لیے انتہائی اہم

موضوعاتی دورہ قرآن

Thematic Study of Quran

کورس کے اہم نکات

- مکمل قرآن کریم کا موضوعاتی دورہ
- پارہ اول کی ہر آیت سے ممکنہ عنوانات کی تجاویز
- بقیہ پاروں کے ہر رکوع سے ممکنہ تحقیقی موضوعات کی تجاویز
- قرآنی سورتوں کے مرکزی مضامین کا جائزہ
- مکی و مدنی آیات کے اسلوبِ بیان کا جائزہ
- سورتوں کے افتتاحات و خواتیم کا جائزہ

داخلہ و کلاس کی تفصیل

- یکم تا تیس رمضان المبارک
- 11مارچ تا 10 اپریل
- کلاس روزانہ رات پاکستانی وقت
- 10:30 تا 11:30
- کلاس آن لائن زوم پر
- روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ
- اختتام پر سرٹیفکیٹ

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 1000روپے
یو کے و دیگر: 10 پاؤنڈ
ہندوستان: 500روپے

مدرس

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ کے لیے دورہ قرآن لکھ کر واٹس اپ کریں

ONLY WHATSAPP : +92320-8324094